بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پانی بچایئے!

”ان سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر تمہارا پانی زمین میں گہرا اتر جائے تو کون ہے جو تمہیں بہتا پانی لا کر دے گا؟“ (الملک: 30)

پانی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ اس پر نہ صرف ہر جاندار کی زندگی کا انحصار ہے بلکہ یہ ہماری روزمرہ کی بہت سی اہم ضروریات پوری کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ ہم سب پر لازم ہے کہ اس نعمت کا شکر ادا کریں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”پھر کیا تم نے غور کیا جو پانی تم پیتے ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا اس کے اتارنے والے ہم ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا دیں پھر تم کیوں نہیں شکر ادا کرتے؟“ (الواقعۃ: 68-70)

کسی بھی نعمت کی شکر گزاری کے لئے ضروری ہے کہ دل میں نعمت کا اعتراف ہو، زبان سے اس کا اظہار ہو اور اسے اللہ کی اطاعت میں استعمال کیا جائے۔ شکر گزاری کرنے پر اللہ تعالیٰ نعمتوں میں اضافہ فرماتے ہیں جبکہ ناشکری نعمتوں کے زوال کا باعث بنتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تم کو اور زیادہ دوں گا اور اگر کفران نعمت کرو گے تو میری سزا بہت سخت ہے“ (ابراھیم: 7)

پانی جیسی نعمت پر شکر گزاری کا رویہ یہی ہے کہ اس کو ضائع نہ کیا جائے۔ اس وقت دنیا میں انسانوں کی کثیر تعداد صاف پانی سے محروم ہے اور آلودہ پانی کے استعمال کی وجہ سے ان میں بیماریاں اور اموات عام ہیں۔

دھوئیں اور اس استعمال شدہ پانی کو پودوں وغیرہ کے لیے استعمال کریں۔

برتن اور کپڑے دھونا

- برتن اور کپڑے دھوتے وقت پانی کو ضرورت سے زائد بہانے سے پرہیز کریں، صابن لگاتے ہوئے نل بند رکھیں۔
- واشنگ مشین کو چند کپڑے دھونے کے لیے استعمال نہ کریں بلکہ پورا لوڈ ڈالیں۔

صحن اور گاڑی کی دھلائی

- ہر روز صحن یا گاڑی دھونے سے پرہیز کریں نیز اس کام کے لیے پائپ استعمال نہ کریں۔

پودوں کو پانی دینا

- پودوں اور لان میں پانی کھلا نہ چھوڑیں بلکہ اتنا ہی استعمال کریں جتنی ضرورت ہو۔

دیگر تدابیر

- پانی کی موٹر چلا کر بند کرنا نہ بھولیں، ٹپکتے ہوئے نلکے، ٹوٹے ہوئے پائپ اور فلش ٹینک پہلی فرصت میں مرمت کروائیں۔
- گھر والوں خصوصاً بچوں اور ملازمین میں اور مساجد و دیگر اداروں میں بھی پانی بچانے کے شعور کو اجاگر کریں۔

تاریخ اشاعت: 25 جنوری 2013ء، 1434ھ

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان

7۔ اے کے بروہی روڈ H11/4 اسلام آباد فون: 4866131-51-92+ 9-4866125-51-92+

30۔ اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی فون: 34528548-21-92+ 34528547-21-92+

www.alhudapk.com

www.farhathashmi.com

06010016

پبلی کیشنز

AL-HUDA PUBLICATIONS

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دنیا بھر میں صاف پانی کی قلت

- دنیا میں 1.1 بلین افراد جو دنیا کی کل آبادی کا چھٹا حصہ ہیں کو صاف پانی تک رسائی نہیں۔
- ایک اندازے کے مطابق 2030ء تک دنیا کی آدھی آبادی پانی کی کمی کا شکار ہو جائے گی۔
- آلودہ پانی کے استعمال سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی وجہ سے دنیا میں ہر 20 سیکنڈ میں ایک بچہ ہلاک ہو جاتا ہے۔
- پوری دنیا کے ہسپتالوں میں مریضوں کی آدھی تعداد کا سبب آلودہ پانی کی وجہ سے پیدا ہونے والے امراض ہیں۔

قلت کی وجوہات

دنیا بھر میں پانی کی قلت کی کئی وجوہات ہیں مثلاً بارشوں کا کم ہونا، گلوبل وارمنگ، پانی کی بڑھتی ہوئی مانگ اور زیرِ زمین پانی کی مقدار کا کم ہو جانا وغیرہ۔ ایک سروے کے مطابق انسانوں نے زیرِ زمین پانی کی بہت بھاری مقدار نکال لی ہے۔ ٹیکساس اور نیو میکسیکو میں زیرِ زمین پانی کے مکمل خشک ہونے کا امکان پیدا ہو گیا ہے اور امریکا کے شمالی صوبوں میں زیرِ زمین پانی کی مقدار سالانہ کے حساب سے 24 فٹ نیچے جا رہی ہے پوری دنیا کو پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ پانی ذخیرہ کرنے کے ذرائع جیسے ڈیم اور نہریں وغیرہ بھی اس کا حل نہیں۔

پاکستان میں پانی کی قلت

دیگر ممالک کی طرح پاکستان بھی پانی کی قلت کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔ ہم پانی کی فراہمی کے لیے گلیشیئرز کے پگھلنے اور مون سون کی بارشوں پر انحصار کرتے ہیں۔ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے مطابق پاکستان 1992ء سے ہی پانی کی کمی کا شکار ہے جب کہ اس وقت ایک شخص کو سالانہ 1700 کیوبک میٹر پانی فراہم تھا۔ 2003ء تک پانی کی یہ فراہمی کم ہو کر 1200 کیوبک میٹر رہ گئی ہے۔ فراہمیٔ آب کے ماہرین کے اندازہ کے مطابق 2020ء تک یہ مقدار کم ہو کر 855 کیوبک میٹر رہ جائے گی۔

مشکل کا حل

- رسول اللہ ﷺ نے ہمیں پانی کے استعمال کے بارے میں بھی رہنمائی دی ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ سیدنا سعدؓ وضو کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ پاس سے گزرے تو فرمایا: یہ کیا اسراف ہے؟ انھوں نے کہا: کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اگرچہ تم بہتے دریا پر ہو۔ (السلسلة الصحيحة: 3292)
- خود نبی کریم ﷺ صرف ایک صاع (تقریباً اڑھائی لیٹر) پانی سے وضو سمیت غسل فرما لیا کرتے تھے۔ (صحیح مسلم: 728)

کرنے کے کام

پانی جیسی عظیم نعمت کو لاپرواہی سے بے دریغ استعمال کر کے ضائع نہ کریں۔

وضو اور غسل

- وضو کرتے وقت پانی کا نل ہلکا کھولیں، مسواک اور سر کا مسح کرتے وقت نل بند رکھیں اسی طرح غسل کرتے وقت ضرورت سے زیادہ پانی نہ بہائیں اور صابن یا شیمپو لگاتے وقت نل بند رکھیں۔
- موسمِ سرما میں گرم پانی کے انتظار میں بہت سا ٹھنڈا پانی ضائع نہ کریں بلکہ اس پانی کو کسی برتن میں جمع کر لیں اور اسے برتن دھونے، کپڑے دھونے یا پودوں کو دینے کے لیے استعمال کر لیں۔

سبزیاں، پھل دھونا

- سبزیاں، پھل یا گوشت نلکے کے نیچے دھونے کی بجائے برتن میں

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION